از عدالتِ عظمیٰ

ونود کمار سنگھل

بنام

یونین آف انڈیا و دیگراں

تاریخ فیصلہ: اپریل 25، 1995

[ایس۔ سی۔ اگروال اور ایس۔ ساگر احمد، جسٹس صاحبان

ملازمت کا قانون:

ترقی - مختلف سالوں میں پیدا ہونے والی آسامیوں کا مجموعہ - محکمہ جاتی ترقی کمیٹی کا اجلاس چھ سال بعد منعقد - ڈی پی سی نے تمام خالی آسامیاں، جو پچھلے سالوں کے ساتھ ساتھ موجودہ سال میں بھی پیدا ہوتی ہیں، کا انتخاب کیا۔ قرار پایا کہ جیولوجیکل سروے آف انڈیا کی جانب سے 24 دسمبر 1980 کو جاری کردہ آفس میمورنڈم کے مطابق، اگر ڈی پی سی کنٹرول سے باہر وجوہات کی بنا پر باقاعدگی سے اجلاس کرنے سے قاصر ہے، تو وہ، جب پہلی بار اجلاس کرے گی، تو وہ پچھلے ہر سال میں مستقل خالی آسامیوں کی اصل تعداد کا تعین کرے گی اور موجودہ سال میں ان کو الگ الگ بھرنے کی تجویز دی جائے گی اور سالانہ بنیاد پر صرف ان افسروں کے انتخاب پر غور کرے گی جو ہر سال کی خالی آسامیوں کے حوالے سے اہل ہوں گے۔

اپیل کنندہ، جو جیولوجیکل سروے آف انڈیا میں جونیئر ٹیکنیکل اسسٹنٹ تھا، کو محکمہ جاتی ترقی کمیٹی کی سفارش پر ترقی دی گئی اور شیلانگ میں شمال مشرقی خطے میں سینئر ٹیکنیکل اسسٹنٹ کے طور پر تعینات کیا گیا۔ چونکہ اپیل کنندہ نے شیلانگ میں شامل ہونے سے انکار کر دیا تھا، اس لیے فروری 1980 میں پیشکش منسوخ کر دی گئی۔ اگست 1980 میں، انہیں سینئر ٹیکنیکل اسسٹنٹ کے طور پر ایڈہاک ترقی دی گئی اور انہیں ناگپور کے وسطی علاقے میں تعینات کیا گیا۔ ڈپارٹمنٹل ترقی کمیٹی (ڈی پی سی) نے 1985 میں باقاعدگی سے ترقی کے لیے انتخاب کیا، اور چونکہ اپیل کنندہ کا انتخاب نہیں کیا

Ilyas Ahmed Pandit
2024.12.12 14:04
I attest to the accuracy and
integrity of this document

جا سکا، اس لیے اسے 28 فروری 1985 سے اپنے سابقہ عہدے پر واپس کر دیا گیا۔ اپیل کنندہ کی طرف سے عدالت عالیہ میں 28 فروری 1985 کے حکم کو چیلنج کرنے کے لیے دائر رٹ پٹیشن کو سنٹرل ایڈ منسٹریٹو ٹریبونل میں منتقل کر دیا گیا، جس نے اسے خارج کر دیا۔ ناراض ہو کر، اپیل کنندہ نے خصوصی اجازت کے ذریعے اپیل دائر کی۔

اپیل کنندہ کے لیے یہ دعوی کیا گیا کہ ڈی پی سی نے 1979 سے 1984 کے سالوں میں ملاقات نہ کرنے کی وجہ سے، ان سالوں کے دوران ہونے والی ان تمام آسامیوں کو اکٹھا کرنے میں غلطی کی جس کے نتیجے میں انتخاب کے میدان میں توسیع ہوئی اور اس طرح اپیل کنندہ کے انتخاب کے امکانات پر متعصبانہ اثر پڑا۔ جواب دہندگان نے استدعا کی کہ جیولوجیکل سروے آف انڈیا 1979 سے 1984 کے دوران ترقی کی تجویز یا اثر انداز نہیں کر سکتا تھا کیونکہ وہ محکمہ کو علاقائی بنانے پر غور کر رہا تھا اور ہر خطے کے تحت مختلف تقرری حکام کو مختلف زمروں کے عہدوں کی تخصیص کا سوال زیر عمل تھا اور اس لیے اس نے ڈی پی سی کی طرف سے باقاعدہ انتخاب ہونے تک مقامی فوقیت کے مطابق ضرورت کے مطابق مختلف عملوں میں ایڈہاک تقرریاں کیں۔

اپیل کی اجازت دیتے ہوئے عدالت نے

قرار دیا گیا کہ: 1.1. ان حالات میں، محکمہ کی تنظیم نو کے عمل کے دوران ڈی پی سی کو برقرار نہ رکھنا جائز ہو سکتا ہے۔ لیکن جب ڈی پی سی کا اجلاس 1985 میں ہوا تو 24 دسمبر 1980 کے آفس میمورنڈم کے مطابق ہر مخصوص سال کی خالی آسامیوں کے لیے سالانہ بنیاد پر انتخاب کرنا ضروری تھا جس میں واضح طور پر کہا گیا ہے کہ جہاں ڈی پی سی قابو سے باہر وجوہات کی بنا پر باقاعدہ وقفوں پر ملاقات کرنے سے قاصر ہے، اس کے بعد ہونے والی پہلی ڈی پی سی اجلاس پچھلے سال / سالوں میں سے ہر ایک میں پیدا ہونے والی باقاعدہ خالی آسامیوں کی اصل تعداد کا تعین کرے گی اور موجودہ سال میں پر کرنے کی تجویز کردہ آسامیوں کا الگ سے تعین کرے گی اور ہر سال کے سلسلے میں صرف ان افسران پر غور کرے گی جو ابتدائی سال سے شروع ہونے والے ہر سال کی خالی آسامیوں کے حوالے سے انتخاب کے میدان میں ہوں گے۔ اور ابتدائی سال سے شروع ہونے والے ہر سال کے لیے انتخابی فہرست تیار کریں اور اس بنیاد پر ایک مربوط منتخب فہرست تیار کریں۔

1.2. جواب دہندگان کی جانب سے دائر بیان حلفی سے پتہ چلتا ہے کہ ایک باقاعدہ خالی جگہ سال 1980 میں ہوئی تھی، جسے اپیل کنندہ کی ایڈہاک تقرری سے پر کیا گیا تھا۔ اگلی واحد خالی جگہ جو

Ilyas Ahmed Pandit
2024.12.12 14:04
I attest to the accuracy and integrity of this document

1982 میں ہوئی تھی اور تین خالی آسامیاں جو سال 1983 میں ہوئیں انہیں بھی ایڈہاک کی بنیاد پر پر کیا گیا تھا۔22 دسمبر 1984 کو سنٹرل ریجن نے گروپ سی کیڈر کی علاقائی کاری کی وجہ سے سینئر ٹیکنیکل اسسٹنٹ (ڈرلنگ) کی چھ آسامیوں کو ترقی کے ذریعے پر کرنے کے لیے مختص کیا اور اس مقصد کے لیے ڈی پی سی کا اجلاس 15 جنوری 1985 کو ہوا اور تمام 6 ترقی ل آسامیوں کے لیے انتخاب کیا گیا۔ایسا لگتا ہے کہ ڈی پی سی نے 1980 سے 1985 کے سالوں کے لیے تمام خالی آسامیوں کو اکٹھا کیا ہے اور 6 ترقی ل خالی آسامیوں کے لیے ایک انتخاب کیا ہے اور اس کے نتیجے میں انتخاب کے مقصد کے لیے انتخاب کے شعبے میں توسیع ہوئی ہے۔24 دسمبر 1980 کے آفس میمورنڈم میں موجود ہدایات کو نظر انداز کرتے ہوئے انتخاب کا یہ طریقہ اپیل کنندہ کے جانبداری پر مبنی معلوم ہوتا ہے کیونکہ اگر 1980، 1982 اور 1983 کے سالوں میں ہونے والی خالی آسامیوں کے لیے الگ انتخاب کیا جاتا تو انتخاب کا میدان بہت زیادہ محدود ہوتا اور اپیل کنندہ کے منتخب ہونے کے بہتر امکانات ہوتے۔

1.3.1985 میں ڈی پی سی کے ذریعے ترقی کے لیے منتخب کیے گئے 6 افراد ان کارروائیوں میں فریق نہیں ہیں۔اس لیے ان کے انتخاب میں خلل نہیں ڈالا جا سکتا۔جواب دہندگان، پہلے سے کیے گئے انتخاب میں خلل ڈالے بغیر، 24 کے دسمبر 1980 کے آفس میمورنڈم مطابق الگ سے 1980، 1982 اور 1983 کے سالوں میں ہونے والی خالی آسامیوں کے خلاف ترقی کے لیے اپیل کنندہ کے انتخاب پر غور کرنے کے لیے ڈی پی سی طلب کریں گے۔اگر اپیل کنندہ کو ان خالی آسامیوں میں سے کسی کے خلاف اس طرح کی ترقی کے لیے منتخب کیا جاتا ہے، تو اس کی واپسی منسوخ کر دی جائے گی اور اسے باقاعدگی سے سینئر ٹیکنیکل اسسٹنٹ (ڈرلنگ) کے عہدے پر ترقی دی جائے گی جس کے نتیجے میں تمام فوائد حاصل ہوں گے جس تاریخ سے 1985 میں منتخب 6 افراد کو ترقی دی گئی تھی۔ورنہ 18 فروری 1985 کے حکم نامے کے تحت ان کی واپسی بلا روک ٹوک رہے گی۔

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 4721، سال 1995۔

1987 کے ٹی آر (این) نمبر 343 میں سینٹرل ایڈمنسٹریٹو ٹریبونل، نئی بمبئی بنچ کے 8.8.90 کے فیصلے اور حکم سے۔

ونود کمار سنگال، اپیل کنندہ کی طرف سے ذاتی طور پر۔

جواب دہندگان کے لیے وی سی مہاجن، اروند کمار شرما اور شریمتی اندو گوسوامی۔

Ilyas Ahmed Pandit
2024.12.12 14:04
I attest to the accuracy and
integrity of this document

عدالت کا فیصلہ ایس سی اگروال جسٹس نے سنایا۔

اجازت دی گئی۔

ایس۔ سی۔ اگراوال، جسٹس ہم نے اپیل کنندہ کو سنا ہے جو ذاتی طور پر پیش ہو رہا ہے اور جواب دہندگان کے وکیل کو سنا ہے۔

اپیل کنندہ نے 12 جولائی 1965 کو جیولوجیکل سروے آف انڈیا (مختصر طور پر 'جی ایس آئی') میں ڈرلنگ اسسٹنٹ کے طور پر شمولیت اختیار کی۔ مذکورہ عہدے کو جونیئر ٹیکنیکل اسسٹنٹ کے طور پر دوبارہ نامزد کیا گیا۔ محکمہ جاتی ترقی کمیٹی (مختصر طور پر 'ڈی پی سی') کی سفارش کے مطابق، 12 نومبر 1978 کے حکم نامے کے ذریعے، انہیں ترقی دی گئی اور شیلانگ میں شمال مشرقی خطے میں سینئر ٹیکنیکل اسسٹنٹ کے طور پر تعینات کیا گیا۔ اپیل کنندہ نے ناگپور میں ہی وسطی علاقے میں پوسٹنگ کی درخواست کی لیکن مذکورہ درخواست کو قبول نہیں کیا گیا۔ اپیل کنندہ کی مذکورہ ترقی 22 فروری 1980 تک شیلانگ آفس میں شامل ہونے کے لیے رکھی گئی تھی جس تاریخ کو مجاز اتھارٹی نے مذکورہ پیشکش کو منسوخ کر دیا تھا۔ اگست 1980 میں اپیل کنندہ کو سینئر ٹیکنیکل اسسٹنٹ کے عہدے پر ایڈہاک ترقی دی گئی اور اسے ناگپور کے وسطی علاقے میں تعینات کیا گیا۔ وہ 18 فروری 1985 کے حکم تک مذکورہ عہدے پر فائز رہے جس کے تحت انہیں 28 فروری 1985 سے جونیئر ٹیکنیکل اسسٹنٹ کے عہدے پر واپس بھیج دیا گیا۔ واپسی کا مذکورہ حکم اس وجہ سے منظور کیا گیا تھا کہ اپیل کنندہ کو ڈی پی سی کے ذریعے سینئر ٹیکنیکل اسسٹنٹ کے عہدے پر باقاعدگی سے ترقی کے لیے منتخب نہیں کیا گیا تھا جس کی ملاقات 1985 میں ہوئی تھی۔ واپسی کے مذکورہ حکم سے ناراض محسوس کرتے ہوئے اپیل کنندہ نے بمبئی، ناگپور بنچ میں عدالت عالیہ میں ایک رٹ پٹیشن (رٹ پٹیشن نمبر 395، سال 1985) دائر کی۔ مذکورہ رٹ پٹیشن کو سنٹرل ایڈمنسٹریٹو ٹریبونل، بمبئی بنچ (جسے اس کے بعد 'ٹریبونل' کہا گیا ہے) میں منتقل کر دیا گیا اور اسے منتقلی پٹیشن نمبر 343، سال 1987 کے طور پر درج کیا گیا۔ ٹریبونل کے سامنے اپیل کنندہ نے عرض کیا کہ قواعد کے مطابق ڈی پی سی کا اجلاس ہر سال ہونا چاہیے لیکن موجودہ معاملے میں ڈی پی سی کا اجلاس 1979 سے 1984 کے عرصے کے دوران نہیں ہوا اور اس لیے ڈی پی سی کی کارروائی جو 1985 میں ہوئی تھی اسے کالعدم قرار دیا جا سکتا ہے۔ تاہم ٹریبونل نے مذکورہ دلیل کو خارج کر دیا اور 8 اگست 1990 کے فیصلے کے ذریعے مذکورہ

Ilyas Ahmed Pandit
2024.12.12 14:04
I attest to the accuracy and
integrity of this document

درخواست کو خارج کر دیا۔ٹریبونل کے مذکورہ فیصلے سے ناراض ہو کر اپیل کنندہ نے یہ اپیل دائر کی ہے۔

اپیل کنندہ نے حکومت بھارت، وزارت داخلہ (محکمہ عملہ اور انتظامی اصلاحات) کے 24 دسمبر 1980 کے آفس میمورنڈم پر انحصار کیا ہے جس میں کہا گیا ہے کہ "انتخابی کے عہدوں پر ترقی کے اصول" جس میں یہ کہا گیا ہے کہ کئی معاملات میں ڈی پی سی کا اجلاس سالانہ ضرورت کے مطابق نہیں ہوتا ہے حالانکہ خالی آسامیاں تھیں جس کے نتیجے میں خالی آسامیوں کا مجموعہ ہوتا ہے جس کی وجہ سے انتخاب کا میدان بڑھتا ہے اور اعلی درجے میں نسبتاً سنیارٹی کے عہدوں کو پریشان کرتا ہے اور مختلف وزارتوں / محکموں کی طرف سے اٹھائے گئے مختلف نکات پر غور کرنے کے بعد درج ذیل ہدایات دی گئی ہیں۔جاری کیا گیا:

"3.انتخاب کے ذریعے پر کردہ عہدوں پر ترقی کے لیے زیر غور حلقہ: وزارت داخلہ (عملہ کا نیا محکمہ اور اے آر) کو حوالہ طلب کیا گیا ہے۔ O. M. No. 1/4-55-RPS مورخہ 13.5.1967 میں ترقی کے لیے کچھ اصول بتائے گئے ہیں۔ان اصولوں کے عمل میں یہ مشاہدہ کیا گیا ہے کہ انتخاب کے میدان کے تناظر میں واضح طور پر متعین حدود کی عدم موجودگی ڈی پی سی کے ذریعے اپنائے جانے والے طریقوں میں یکسانیت کی کمی کا باعث بنی ہے۔اسی طرح، یہ محسوس کیا گیا کہ وسیع انتخابی دائرہ کار زیادہ تر تقرریوں کی معطلی کا باعث بن سکتا ہے۔ایک بار پھر، حکومت کی طرف سے سالانہ ڈی پی سی منعقد کرنے کی بار بار ہدایات کے باوجود تاخیر کے کافی معاملات سامنے آئے ہیں جس کے نتیجے میں آسامیاں ختم ہو رہی ہیں۔یہ انتخاب کے میدان کو وسعت دے گا اور اعلی عہدے میں نسبتاً سنیارٹی کے عہدوں کو ان عہدوں کے حوالے سے پریشان کرے گا جس کا نتیجہ مناسب وقت پر ڈی پی سی کی ملاقات کے نتیجے میں نہیں نکلتا۔ان تحفظات کے پیش نظر یو پی ایس سی کے ساتھ مشاورت سے یہ فیصلہ کیا گیا ہے جیسا کہ اس محکمے کے او ایم نمبر 1/4/55-آر پی ایس مورخہ 16.5.1957 اور دیگر تمام دستاویزات جن کا اس معاملے سے کوئی تعلق ہے۔

(ا) ڈپارٹمنٹل ترقی کمیٹی (ڈی پی سی) ان افسران کی تعداد کا تعین کرنے کے مقصد سے جن پر فیڈر گریڈ (افسران) میں ان اہل افسران میں سے غور کیا جانا چاہیے، سال میں پر کرنے کے لیے تجویز کردہ واضح باقاعدہ آسامیوں کی تعداد کے حوالے سے انتخاب کے میدان کو درج ذیل حد تک محدود کرے گی۔

Ilyas Ahmed Pandit
2024.12.12 14:04
I attest to the accuracy and integrity of this document

خالی آسامیوں کی تعداد	افسران کی تعداد جس پر غور کیا جائے۔
(1)	(2)
1	5
2	8
3	10
4 یا اس سے زیادہ	خالی اسامیوں کی تعداد کا تین گنا

(b) تاہم، جہاں فیڈر گریڈ میں اہل افسران کی تعداد اوپر دیے گئے کالم (2) کی تعداد سے کم ہے، وہاں اس طرح کے تمام اہل افسران پر غور کیا جانا چاہیے۔

(c) جہاں اوپر کی طرح پسند کے عام دائرے میں ایس سی / ایس ٹی امیدواروں کی کافی تعداد دستیاب نہیں ہے، انتخاب کے میدان کو تعداد کے 5 گنا تک بڑھایا جا سکتا ہے۔

4. ڈی پی سی کے ذریعے سال وار پینل کی تیاری جہاں وہ کئی سالوں سے نہیں ملے ہیں۔

ہدایات پہلے سے موجود ہیں کہ ڈی پی سی کو منتخب فہرست کی تیاری کے لیے باقاعدہ سالانہ وقفوں پر ملاقات کرنی چاہیے اور جہاں کسی بھی سال ایسا کوئی اجلاس نہیں ہوتا ہے، تقرری کرنے والے اتھارٹی کو ایک سرٹیفکیٹ ریکارڈ کرنا چاہیے کہ سال کے دوران کوئی خالی آسامیاں نہیں پر کی جانی تھیں۔ انتظامی وزارتوں کو ڈی پی سی کے باقاعدہ انعقاد کے بارے میں وقتاً فوقتاً معلومات / سرٹیفکیٹ حاصل کرنے چاہئیں۔

(b) جہاں، تاہم، قابو سے باہر وجوہات کی بناء پر، ڈی پی سی کا انعقاد کسی بھی سال (سالوں) میں نہیں کیا جا سکا حالانکہ اس سال (یا سالوں) کے دوران آسامیاں پیدا ہوتی ہیں، اس کے بعد ملنے والی پہلی ڈی پی سی کو درج ذیل طریقہ کار پر عمل کرنا چاہیے:

(i) پچھلے سال / سالوں میں سے ہر ایک میں فوری طور پر پیدا ہونے والی باقاعدہ آسامیوں کی اصل تعداد اور موجودہ سال میں علیحدہ طور پر پر کرنے کی تجویز کردہ باقاعدہ آسامیوں کی اصل تعداد کا تعین کریں۔

Ilyas Ahmed Pandit
2024.12.12 14:04
I attest to the accuracy and
integrity of this document

(ii) ہر سال کے سلسلے میں صرف ان افسران پر غور کریں جو ابتدائی سال سے شروع ہونے والے ہر سال کی خالی آسامیوں کے حوالے سے پسند کے شعبے میں ہوں گے۔

(iii) ابتدائی سال سے شروع ہونے والے ہر سال کے لیے 'انتخابی فہرست' تیار کریں۔

(iv) پچھلے سال کی منتخب فہرست کو اگلے سال کے لیے فہرست کے اوپر رکھ کر ایک مربوط 'منتخب فہرست' تیار کریں۔

اپیل کنندہ کی پیش کش یہ ہے کہ اس حقیقت کے علاوہ کہ سال 1979 سے 1984 کے دوران کوئی ڈی پی سی منعقد نہیں ہوئی تھی، ڈی پی سی جس کا اجلاس 1985 میں ہوا تھا اس نے 1979 سے 1985 کے عرصے کے دوران ہر سال ہونے والی خالی آسامیوں کے مطابق انتخاب نہیں کیا اور اس نے 1979 سے 1985 کے سالوں کے دوران ہونے والی تمام خالی آسامیوں کو اکٹھا کیا اور ان تمام خالی آسامیوں کے لیے انتخاب کیا جس کے نتیجے میں انتخاب کے میدان میں توسیع ہوئی اور اس طرح اپیل کنندہ کے انتخاب کے امکانات پر متعصبانہ اثر پڑا۔

جواب دہ بھارت گان کی جانب سے یہ پیش کیا گیا ہے کہ جی ایس آئی نے محکمہ کے کل بھارت کردار کے پیش نظر محکمہ کی علاقائی کاری پر فعال طور پر غور کیا اور یہ کہ ہر خطے کے تحت مختلف تقرری کرنے والے حکام کو مختلف زمروں کے عہدوں کی تخصیص کا سوال زیر عمل تھا اور اس لیے کوئی ترقی تجویز یا نافذ نہیں کی جا سکی لیکن، کام کی نوعیت اور مفادِ عامہ کے معاملے کے طور پر، مقامی سنیارٹی کے مطابق ضرورت کے مطابق مختلف کیڈروں میں ایڈہاک تقرریاں کی گئیں اور اسی کے مطابق اپیل کنندہ کو اگست 1980 میں سینئر ٹیکنیکل اسسٹنٹ (ڈرلنگ) کے عہدے پر ایڈہاک ترقی بھی دی گئی اور اس طرح کی ایڈہاک تقرریاں۔ 1985 میں منسوخ کر دیا گیا جب محکمہ تنظیم نو کے بعد محکمہ میں حقیقی باقاعدہ خالی آسامیوں پر پہنچ سکا اور ڈی پی سی کے ذریعے خالی آسامیوں کے لیے باقاعدہ انتخاب کیا گیا۔ مدعا علیہ کی جانب سے دائر انیل جوشی کے جوابی بیان حلفی میں کہا گیا ہے کہ سینئر ٹیکنیکل اسسٹنٹ کی 86 آسامیاں جو جی ایس آئی کے وسطی علاقے میں دستیاب تھیں، ان میں سے 6 آسامیاں سنٹرل ریجن آفس میں 22 دسمبر 1984 کے خط کے مطابق ہوئیں اور ان 6 آسامیوں میں سے ایک عہدہ ایس سی / ایس ٹی امیدوار کے لیے مخصوص تھا اور بھرتی کے قواعد کے مطابق سینئر ٹیکنیکل اسسٹنٹ (ڈرلنگ) کے عہدے کو 20 فیصد کے تناسب سے براہ راست بھرتی اور 80 فیصد ترقی کے ذریعے جونیئر ٹیکنیکل اسسٹنٹ (ڈرلنگ) کے گریڈ سے 5 سال کی باقاعدہ

Ilyas Ahmed Pandit
2024.12.12 14:04
I attest to the accuracy and
integrity of this document

خدمت کے ساتھ پر کیا جانا ہے۔ گریڈ میں اور نمبر شمار 1 پر اپیل کنندہ کے نام کو دیگر امیدواروں کے ساتھ ڈی پی سی کے سامنے رکھا گیا تھا جسے 8 جنوری 1985 کے خط کے ذریعے تشکیل دیا گیا تھا۔

مذکورہ بالا وضاحت کے پیش نظر جو جواب دہندگان کی طرف سے اس مدت کے دوران ڈی پی سی کو نہ رکھنے کے لیے پیش کی گئی ہے کہ محکمہ کی تنظیم نو زیر عمل تھی، جائز ہو سکتی ہے۔ لیکن جب 1985 میں ڈی پی سی کا اجلاس ہوا تو کیا ہر مخصوص سال کی خالی آسامیوں کے لیے سالانہ بنیاد پر انتخاب کرنے کی ضرورت نہیں تھی؟ 24 دسمبر 1980 کے آفس میمورنڈم میں واضح طور پر کہا گیا ہے کہ جہاں ڈی پی سی قابو سے باہر وجوہات کی بناء پر باقاعدہ وقفوں پر ملاقات کرنے سے قاصر ہے، اس کے بعد ہونے والی پہلا ڈی پی سی اجلاس پچھلے سال / سالوں میں سے ہر ایک میں پیدا ہونے والی باقاعدہ آسامیوں کی اصل تعداد اور موجودہ سال میں پر کرنے کی تجویز کردہ باقاعدہ آسامیوں کی اصل تعداد کا الگ سے تعین کرے گی اور ہر سال کے سلسلے میں صرف ان افسران پر غور کرے گی جو ابتدائی سال سے شروع ہونے والے ہر سال کی آسامیوں کے حوالے سے انتخاب کے میدان میں ہوں گے اور ابتدائی سال سے شروع ہونے والے ہر سال کے لیے انتخابی فہرست تیار کریں اور اس بنیاد پر ایک مربوط منتخب فہرست تیار کریں۔ جواب دہندگان کی جانب سے 23 مارچ 1995 کو جی ایس آئی کے ڈائریکٹر اے کے بھنڈاری کے بیان حلفی سے ظاہر ہوتا ہے کہ ایک باقاعدہ خالی جگہ 1980 میں ہوئی تھی جسے اپیل کنندہ کی ایڈہاک تقرری سے پر کیا گیا تھا اور اگلی واحد خالی جگہ 1982 میں ہوئی تھی جسے بھی ایڈہاک کی بنیاد پر پر کیا گیا تھا اور یہ کہ تین خالی آسامیاں 1983 میں ہوئیں جو بھی ایڈہاک کی بنیاد پر پر کی گئیں تھیں۔ مذکورہ بیان حلفی میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ 22 دسمبر 1984 کو سنٹرل ریجن کو سینئر ٹیکنیکل اسسٹنٹ (ڈرلنگ)-6 ترقی کی سات آسامیاں اور گروپ 'سی' کیڈر کی علاقائی کاری کی وجہ سے ایک براہ راست بھرتی حاصل ہوئی اور ترقی کے ذریعے پر کی جانے والی 6 آسامیوں کے لیے انتخاب کرنے کے لیے ڈی پی سی کی 15 جنوری 1985 کو اجلاس ہوا اور تمام 6 ترقی شدہ آسامیوں کے لیے انتخاب کیا گیا۔

یہ جواب دہندگان کا معاملہ نہیں ہے کہ ڈی پی سی نے 1980، 1982 اور 1983 کے سالوں کے لیے خالی آسامیوں کے لیے الگ انتخاب کیا اور ایسا لگتا ہے کہ ڈی پی سی نے 1980 سے 1985 کے سالوں کے لیے تمام خالی آسامیوں کو اکٹھا کیا ہے اور 6 ترقی ل خالی آسامیوں کے لیے ایک انتخاب کیا ہے اور اس کے نتیجے میں انتخاب کے مقصد کے لیے انتخاب کے میدان میں توسیع ہوئی ہے۔ اپیل کنندہ کی شکایت یہ ہے کہ 24 دسمبر 1980 کے آفس میمورنڈم میں موجود ہدایات کو

Ilyas Ahmed Pandit
2024.12.12 14:04
I attest to the accuracy and
integrity of this document

نظر انداز کرتے ہوئے انتخاب کا یہ طریقہ اس کے جانبداری پر مبنی معلوم ہوتا ہے کیونکہ اگر 1980، 1982 اور 1983 کے سالوں میں ہونے والی خالی آسامیوں کے لیے الگ انتخاب کیا جاتا تو انتخاب کا میدان بہت زیادہ محدود ہوتا اور اپیل کنندہ کے منتخب ہونے کے بہتر امکانات ہوتے۔

وہ 6 افراد جنہیں ڈی پی سی نے 1985 میں سینئر ٹیکنیکل اسسٹنٹ (ڈرلنگ) کے عہدے پر ترقی کے لیے منتخب کیا تھا، ان کارروائیوں میں فریق نہیں ہیں۔ اس لیے ان کے انتخاب میں خلل نہیں ڈالا جا سکتا۔ لہذا، ان 6 افسران کے انتخاب میں خلل ڈالے بغیر جنہیں ڈی پی سی نے 1985 میں سینئر ٹیکنیکل اسسٹنٹ (ڈرلنگ) کے عہدے کے لیے منتخب کیا تھا، جواب دہندگان کو ہدایت دی جاتی ہے کہ وہ 1980، 1982 اور 1983 کے سالوں میں ہونے والی خالی آسامیوں کے خلاف سینئر ٹیکنیکل اسسٹنٹ (ڈرلنگ) کے عہدے پر ترقی کے لیے اپیل کنندہ کے انتخاب پر غور کرنے کے لیے ڈی پی سی بلائیں۔ مذکورہ ڈی پی سی 24 دسمبر 1980 کے آفس میمورنڈم کے مطابق ان سالوں میں سے ہر ایک کے لیے خالی آسامیوں کے لیے اس طرح کے انتخاب کے لیے اپیل کنندہ پر الگ سے غور کرے گی۔ اگر اپیل کنندہ کو ان خالی آسامیوں میں سے کسی کے خلاف اس طرح کی ترقی کے لیے منتخب کیا جاتا ہے تو 18 فروری 1985 کے حکم کے ذریعے اپیل کنندہ کی واپسی منسوخ کر دی جائے گی اور اسے باقاعدگی سے سینئر ٹیکنیکل اسسٹنٹ (ڈرلنگ) کے عہدے پر ترقی دی جائے گی جس کے نتیجے میں تمام فوائد حاصل ہوں گے جس تاریخ سے ڈی پی سی کے ذریعے 1985 میں منتخب کیے گئے 6 افراد کو سینئر ٹیکنیکل اسسٹنٹ (ڈرلنگ) کے عہدے پر ترقی دی گئی تھی۔ اگر اپیل کنندہ کو ڈی پی سی کے ذریعے کسی بھی خالی آسامیوں کے لیے منتخب نہیں کیا جاتا ہے، تو 18 فروری 1985 کے حکم کے تحت اس کی واپسی غیر متزلزل رہے گی۔ ڈی پی سی کا اجلاس چار ماہ کی مدت کے اندر طلب کیا جانا چاہیے۔

اپیل کو اسی کے مطابق نمٹا دیا جاتا ہے۔ اپیل کنندہ اپنے اخراجات کا حقدار ہو گا۔ مذکورہ اخراجات 5000 روپے مقرر کیے گئے ہیں۔

اپیل منظور کی گی گئی۔

Ilyas Ahmed Pandit
2024.12.12 14:04
I attest to the accuracy and integrity of this document